سوال

(106)صرف خطبہ جمعہ کے لئے خطیب ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوامام یا خطیب صرف ایک نماز جمعہ ہی کا ہواس کو باقی دنوں کی نمازیں کیا معاف ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس امام نے جس قدر ذمہ داری قبول کی ہے وہ اسی حد تک نبھانے کا پابند ہے ۔ اگر ایک مسجد میں ایک شخص کی صرف خطبہ جمعہ دینے کی ڈیوٹی ہے تو باقی نمازوں کے لئے اس پر یہ پابندی نہیں ہے کہ وہ بھی اسی مسجد میں ادا کرے ۔ لیکن اگر وہ خطیب وہاں موجود ہے یا مسجد کے قریب رہتا ہے اور مسجد میں باقاعدہ نماز پنجگانہ ہوتی ہے اوراس کے باوجود حضرت صاحب مسجد میں تشریف نہیں لاتے تو یہ جائز نہیں ہے حضور ﷺ نے توعام آدمی کو بھی اس امر کی اجازت نہیں دی کہ وہ بغیر کسی عذر کے مسجد سے غیر حاضر رہے کجا ایک عالم دین ہونے کے دعویدار شخص کے لئے یہ جائز ہوکہ وہ جمعہ کے دن لوگوں کو وعظ و نصیحت کرے لیکن ہفتے کے باقی دن جان بوجھ کر بغیر کسی عذر کے مسجد میں نہ آئے ۔ ایسے شخص کو امام یا خطیب بنانے پر نظر ثانی کرنی چاہیئے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص238

محدث فتویٰ